REGD. No. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

ربوہ

جلد ۵۰/۱۵ | ۲۹ امان ۱۳۴۰ ہش | ۲۹ مارچ ۱۹۶۱ء | نمبر ۷۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۸ مارچ بوقت سوا نو بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ احباب حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں ؛

فرانس اور آزاد الجزائری حکومت کے درمیان صلح کی بات چیت ۷ اپریل کو شروع ہو گی

"صرف آزاد الجزائری حکومت ہی الجزائری عوام کی ترجمان ہے"

پیرس ۲۸ مارچ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے فرانس اور آزاد الجزائری حکومت نے سات اپریل سے صلح کی بات چیت شروع کرنا منظور کر لیا ہے۔ آزاد الجزائری راہ نماؤں کی واپسی کے بعد یہاں بدھ یا جمعرات کو ایک اجلاس منعقد ہوگا۔ فرانس کے اخبارات میں یہ خبریں شائع ہوئی تھیں کہ ممکن ہے کہ آزاد الجزائری حکومت کے علاوہ، دوسرے الجزائری گروہوں سے بھی صلح کی بات چیت کی جائے۔ الجزائری حکومت کے ایک نمائندہ نے کہا ہم یہ بات واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ آزاد الجزائری حکومت ہی الجزائری عوام کی نمائندہ ہے۔ صرف اس سے گفت و شنید ہو سکتی ہے۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ فرانس سے بات چیت کرنے والا الجزائری وفد جنیوا یا اس کے قرب و جوار میں رہے گا ؛

ترکیہ میں یکم اپریل سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت دیدی گئی

انقرہ ۲۸ مارچ۔ ترکیہ کے صدر جنرل جمال گرسل نے ایک اعلان جاری کیا ہے جس کی رو سے ترکوں کو یکم اپریل سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت دے دی گئی ہے۔ اب ترکوں کو سیاسی جماعتیں منظم کرنے اور ان جماعتوں کی سرگرمیوں میں شرکت کی اجازت ہوگی۔ لیکن انہیں پروپیگنڈا کی مہم جاری کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ جنرل جمال گرسل نے اپنے اعلان میں عوام سے اپیل کی ہے اور وہ ایک دوسرے سے حسن سلوک کا مظاہرہ کریں اور ایسی کوئی حرکت نہ کریں۔ جس سے نفرت اور دشمنی پیدا ہونے کا احتمال ہو۔

کہ فرانس سے گفتگو کرنے والے الجزائری وفد میں بعض گوریلا لیڈر بھی شامل کئے جائیں۔ دریں اثنا یقین ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ فرانس سے مذاکرات کرنے والے الجزائری وفد کی قیادت فرحت عباس کے برادر نسبتی اور وزیر خزانہ احمد فرانسس کریں گے انہوں نے کل چیکوسلواکیہ سے اقتصادی تعاون کا ایک سمجھوتہ کیا ہے ؛

الجزائری محاذ جنگ کے راہ نماؤں سے مشورہ

تونس ۲۸ مارچ۔ آزاد الجزائری حکومت نے الجزائری فوج کے راہ نماؤں سے خفیہ بات چیت شروع کر دی ہے۔ یہی راہ نما آزاد الجزائری حکومت کی پالیسی بناتے ہیں۔ خیال ہے کہ الجزائر کے گوریلا لیڈر جلد ہی تونس پہنچکر حکومت فرانس سے مجوزہ بات چیت کے سلسلہ میں فرحت عباس کی کابینہ کو مشورہ دیں گے۔ عین ممکن ہے

بھارت کی آبادی ۴۴ کروڑ ہو گئی

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ بھارت میں مردم شماری کے عارضی نتائج کے مطابق یکم مارچ ۱۹۶۱ء کو بھارت کی کل آبادی ۴۴ کروڑ تھی ۱۹۵۱ء میں بھارت کی کل آبادی کا اندازہ ۴۰ کروڑ تھا۔

بھارتی وزیر مسٹر لال بہادر شاستری نے راجیہ سبھا میں اعلان کیا کہ یکم مارچ ۱۹۶۱ء کو بھارت کی کل آبادی ۴۳ کروڑ ۴۶ لاکھ نفوس پر مشتمل تھی۔ اس میں ریاست جموں و کشمیر، شمال مشرقی سرحدی ایجنسی ناگا کے علاقہ اور سکم کی آبادی شامل نہیں۔ اگر ان علاقوں کی آبادی کو بھی شامل کر لیا جائے تو بھارت کی کل آبادی ۴۳ کروڑ اسی لاکھ ہو جائے گی۔ اس میں ۲۰ کروڑ ۹۴ لاکھ سے زائد مرد اور اکیس کروڑ سے زیادہ عورتیں شامل ہیں۔

انڈس کمیشن کا پہلا اجلاس

راولپنڈی ۲۸ مارچ۔ وادی سندھ کی ترقی کا کمیشن جو پاک بھارت نہری معاہدے کے تحت قائم کیا گیا تھا، اس کا پہلا اجلاس آج نئی دہلی میں منعقد ہو رہا ہے۔ کمیشن کا دوسرا اجلاس لاہور میں اپریل کے مہینے میں ہوگا۔ یہ کمیشن دونوں ملکوں کے دو کمشنروں پر مشتمل ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ کمیشن کے پہلے اجلاس میں زیادہ تر طریق کار کے بارے میں غور و خوض کیا جائے گا ؛

صدر ناصر کا پیغام شاہ حسین کے نام

عمان ۲۸ مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے اردن کے شاہ حسین کو بتایا ہے کہ وہ ہر وقت ان سے ملاقات کے لئے تیار ہیں۔ اور شاہ حسین ملاقات کے لئے جو وقت اور مقام منتخب کریں گے وہ انہیں (صدر ناصر کو) منظور ہوگا — اردن میں عرب جمہوریہ کے ناظم الامور نے اردن کے وزیر اعظم مسٹر بہجت طلہونی سے ملاقات کی جس میں انہوں نے شاہ حسین کے نام ناصر کا یہ پیغام دیا۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کی طرف سے دونوں ملکوں کے تعلقات زیادہ مضبوط بنانے کی خواہش کا اظہار بھی کیا گیا۔

قالین بافی کی ترقی کے لئے اقدامات

لاہور ۲۸ مارچ۔ چھوٹی صنعتوں کی مغربی پاکستان کارپوریشن نے صنعت قالین بافی کو ترقی دینے کی غرض سے ایک جامع پروگرام ترتیب دیا ہے ؛

ضروری اعلان

شوریٰ کے موقعہ پر جن دوستوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی شفایابی کے لئے صدقہ کی رقوم کا وعدہ فرمایا تھا۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ مہربانی فرما کر اپنے وعدوں کی رقوم بہت جلد پرائیویٹ سیکرٹری کے نام ارسال فرمائیں۔ کیونکہ یہ معاملہ ایسا نہیں جس میں تاخیر کی جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ؛

پرائیویٹ سیکرٹری

حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی تحریک

احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ کو جن کا پچھلے دنوں لاہور میں اپریشن ہوا ہے۔ اپنے فضل سے جلد کامل صحت عطا فرمائے آمین

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبۂ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے ایک بہت ہی اہم اور عظیم الشان کام ہماری جماعت کے سپرد کیا ہے

اس کام کو پوری طرح سرانجام دینے کے لئے بہت بڑی جدوجہد اور غیر معمولی قربانیوں کی ضرورت ہے

اپنے آپ کو صحیح راہ پر چلانے کی کوشش کرو اور ہمیشہ محاسبہ کرتے رہو کہ تمہارا نفس تمہیں دھوکہ تو نہیں دے رہا؟

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ر اپریل سنہ ۵۰ بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغۂ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص منشا کے ماتحت ہماری جماعت کے سپرد

ایک اہم کام

گیا ہے اور اس کام کو پورے طور پر بجالانا ہمارے فرائض میں سے ہے اگر ہم ان فرائض کو صحیح طور پر پورا کریں۔ تو اللہ تعالیٰ سے بڑے بڑے انعامات کے مستحق ہوں گے اور اگر صحیح طور پر پورا نہ کریں۔ تو اللہ تعالیٰ کی گرفت اور اس کی سزا کے مستحق ہوں گے لیکن چونکہ انسانی عقل کمزور ہے اور اسی طرح اس کا ذہن بھی کمزور ہے اس لئے وہ کئی دفعہ تو اپنے طور پر یہ خیال کر لیتا ہے کہ وہ جو کام کر رہا ہے وہ اس معیار کے مطابق ہے جس کے مطابق اس سے خواہش کی گئی ہے اور کبھی وہ اپنی معذورت کے مختلف دلائل مہیا کر لیتا ہے اور یہ کہہ کر نفس کو تسلی دے لیتا ہے کہ جن حالات میں یہ باتیں کسی انسان پر واجب ہوتی ہیں۔ وہ حالات میرے نہیں اور یہ دونوں باتیں اس طرز پر ظاہر ہوتی ہیں کہ ان سے بچنے کی طاقت کو وہ کھو بیٹھتا ہے۔ غیر شخص کے دھوکہ کو پہچاننا مشکل نہیں ہوتا۔ لیکن اپنے

نفس کے دھوکے

کو پہچاننا بہت زیادہ مشکل ہوتا ہے جب دشمن کوئی بات کہتا ہے تو انسان اس سے بچنے اور اس کو غلط ثابت کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے اور اپنے نفس کو کہتا ہے کہ ہشیار ہو جا۔ دشمن جو کچھ کہے گا۔ تیرے فائدہ کے خلاف کرے گا اور تیری ترقی کے راستے میں روڑے اٹکائے گا ایسی صورت میں وہ پورے غور اور تدبر کے ساتھ دشمن کے حملہ کو ناکام بنا دیتا ہے۔ لیکن جب اس کا اپنا نفس ہی اس سے دھوکہ کرنے لگ جائے تو اس پر جرح اور تنقید کرنا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ انسانی نفس ہر بات خیر خواہ بن کر کہتا ہے۔ دنیا میں جتنی ٹھوکریں بیویوں کو اپنے خاوندوں سے۔ خاوندوں کو اپنی بیویوں سے اولاد کو اپنے ماں باپ سے اور ماں باپ کو اپنی اولاد سے اور بہن بھائیوں کو ایک دوسرے سے لگتی ہیں۔ وہ سب اسی نفس کی وجہ سے لگتی ہیں۔

یہی وجہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔ کہ بیویاں اور اولاد ان کے لئے فتنہ ہیں اور شیطان نے بھی جب حضرت آدم علیہ السلام کو ورغلانا چاہا تو اس نے یہی طریق اختیار کیا اور ان سے کہا۔ میں تمہارا ناصح اور خیر خواہ ہوں اگر شیطان حضرت آدم علیہ السلام کے پاس دشمن بن کر آتا تو وہ کبھی فریب میں نہ آتے لیکن وہ دوست بن کر آیا اور دوست بن کر اس نے آپ کو دھوکہ دیا۔ غرض دوست بن کر بہت سے فریب دئے جاتے ہیں۔ اور نفس سے زیادہ اور دوست کون ہوگا۔ اور اگر نفس ہی دشمنی کرنے لگ جائے تو انسان اس پر جرح کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ یہی وجہ ہے کہ صلحاء اور صوفیاء نے کہا ہے کہ سب سے بڑا دشمن تیرا اپنا نفس ہے اس کے یہ معنے نہیں کہ کسی کا نفس دیدہ و دانستہ اسے تباہی کے گڑھے میں لے جانا چاہتا ہے کسی ذلیل سے ذلیل شخص کا نفس بھی دیدہ و دانستہ اسے تباہی کے گڑھے میں نہیں گرانا چاہتا۔

نفس کی سب سے بڑی دشمنی یہ ہے

کہ وہ انسان کے ظاہری فائدہ کے لئے ایسی دلیلیں دیتا ہے کہ وہ اگر دشمن کے منہ سے سنی جائیں تو انسان انہیں فوراً رد کر دے لیکن نفس کی پیش کی ہوئی دلیلوں کو انسان رد نہیں کر سکتا پس اس کے یہ معنے نہیں کہ کسی کا نفس یہ چاہتا ہے کہ وہ دوزخ میں جا پڑے اور وہ ذلیل ہو جائے۔ نفس کی سب سے بڑی دشمنی کے یہ معنے ہیں کہ وہ انسان کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانا نہیں چاہتا۔ لیکن وہ نقصان پہنچا دیتا ہے اور اس میں اور دوسری قسم کی دشمنی میں فرق ہے۔ دشمن نقصان پہنچانا چاہتا ہے لیکن نقصان پہنچا نہیں سکتا۔ لیکن نفس نقصان نہیں پہنچانا چاہتا اور وہ نقصان پہنچا دیتا ہے۔

پس ان حالات میں ہمیں

اس بات کی ضرورت ہے

کہ ہم قدم بقدم سوچ کر چلیں۔ اور اپنے دماغ کو اس بات کا عادی بنالیں۔ کہ وہ سچ کو دیکھے اور اسے پرکھنے کی قابلیت پیدا کرے۔ آخر یہ کام پہلوں نے کئے ہیں پھر ہم کیوں نہیں کر سکتے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ یہ مشکل ضرور ہے لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت صحابہؓ نے یہ کام کئے تھے۔ اور ان کے بعد صلحاء نے یہ کام کئے۔ پس یہ کام مشکل تو ضرور ہے لیکن ناممکن نہیں اور جب ناممکن نہیں اور ہم سے پہلے کئی لوگ یہ کام کر چکے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اس رستہ پر چلیں اور کامیابی نہ دیکھیں۔

فرق صرف اتنا ہے

کہ ہمیں اس بات کی مشق کرنی چاہئے کہ ہم نفس کے دھوکہ کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ بے شک دشمن کے دھوکہ کو سمجھنے کے لئے بھی ہمیں کوشش کرنی چاہئے۔ مگر انسان اس کے لئے پہلے سے تیار ہوتا ہے نفس کے دھوکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا پس ہمیں چاہئے کہ ہم اس بات کا عزم کر لیں۔ کہ نفس کے دھوکہ کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہیں گے۔ اور اپنے آپ کو صحیح راستے پر چلنے کی عادت ڈالیں گے۔ احادیث میں آتا ہے۔

حاسبوا قبل ان تحاسبوا

تم اپنے نفس کا محاسبہ کرو۔ پیشتر اسکے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے بعض کے نزدیک یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول نہیں بلکہ حضرت عمرؓ کا قول ہے۔ لیکن ہمیں اس بحث میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے نزدیک اس میں

ایک نہایت ہی لطیف بات

بیان کی گئی ہے اور وہ یہ کہ تم اپنے نفس کا محاسبہ کرو۔ پیشتر اس کے کہ تمہارا محاسبہ کیا جائے جو شخص پہلے اپنے نفس کا محاسبہ کرے گا۔ وہ عین وقت پر شرمندہ نہیں ہوگا۔ ایک شخص جب گھر سے سفر کے لئے نکلتا ہے اور چلنے سے پیشتر وہ اپنے سامان کو دیکھ لیتا ہے وہ منزل مقصود پر پہنچ کر پریشان نہیں ہوتا لیکن جو شخص گھر سے نکل پڑتا ہے اور سب سامان اپنے ساتھ نہیں لیتا وہ منزل مقصود پر پہنچ کر شرمندہ اور ذلیل ہوتا ہے اسی طرح اگر کسی شخص کو معلوم ہو کہ مرنے کے بعد اسے کس کس چیز کی ضرورت ہے اور وہ مرنے سے قبل ان سب چیزوں کو مہیا کر لے تو وہ مرنے کے بعد خدا کے سامنے شرمندہ اور ذلیل نہیں ہوگا لیکن اگر کوئی شخص محاسبہ نہ کرے

اور اس کا کوئی خانہ خالی ہو۔ تو وہ اسے پُر کرنے کے لئے دنیا میں واپس نہیں آسکے گا۔ جب ایک دفعہ کشتی چلی تو پھر وہ کشتی اس دنیا میں واپس نہیں آسکتی۔ کیونکہ اس کا کنارہ اگلا جہاں ہے۔ جہاں سے مرنے کے بعد کوئی شخص واپس نہیں آیا کرتا۔

پس اپنے مقصد کے حصول کے لئے ہمیں بہت بڑی جدوجہد کی ضرورت ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی نفس کی صفائی کی بھی ضرورت ہے۔ توکل کی بھی ضرورت ہے۔ طہارت کی بھی ضرورت ہے۔ تقویٰ و پرہیزگاری کی بھی ضرورت ہے۔ دن پر دن گزرتے جاتے ہیں۔ سال پر سال گزر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک وقت لوگ کہیں گے کہ سو سال ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دنیا میں تشریف لائے تھے۔ لیکن ہمارا کام بالکل ابتدائی حالت میں ہے۔ ہماری منزل کا ابھی کوئی نشان بھی نہیں ملتا۔ اس لئے ہمیں بہت زیادہ قربانیوں کی ضرورت ہے۔ بہت زیادہ جدوجہد کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہم اپنی زندگی میں اس بنیاد کو قائم کرلیں۔ جس پر آئندہ اسلام اور قرآن کریم کی عمارت کھڑی کی جائے گی۔ اگر ہم اپنی زندگیوں میں اس بنیاد کو قائم کرلیں۔ تو یہ ہماری سب سے بڑی کامیابی ہوگی۔ اور اگر ہم اس بنیاد کو قائم نہ کرسکے۔ تو یہ ہماری سب سے بڑی ناکامی ہوگی۔

★ ★

ہم سے پوچھے ہمارا حال کوئی

منتظر ہیں کرے سوال کوئی
ہم سے پوچھے ہمارا حال کوئی

چھیڑ دے ہم سے آکے ذکرِ حبیب
ہے اگر شاہدِ جمال کوئی

دشمن انہونی بات کہتا ہے
کاش یہ بھی کرے خیال کوئی

آپ جن کو بُرا بتاتے ہیں
اُن سا دیکھا ہے خوش خصال کوئی

گالیاں سُن کے دو دُعا ناہید
دل میں لاؤ نہیں ملال کوئی

عبدالمنان ناہید

موصی احباب کو ہدیۂ تبریک

غیر موصی اصحاب کو نظامِ وصیت میں شامل ہونے کی دعوت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:۔ "میں اُن دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیتیں کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لیکر دینوی برکات سے مالا مال ہوسکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اُٹھائے کہ آخر اسے تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی جسے کوردہ کہا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا اس میں سے وہ نور نکلا جس نے ساری دنیا کی تاریکیوں کو دور کردیا۔ جس نے ساری دنیا کے دکھوں اور دردوں کو دور کردیا۔ اور جس نے ہر امیر اور غریب کو، ہر چھوٹے اور بڑے کو محبت اور پیار اور اُلفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔"

خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے دامنوں میں آقا اطال اللہ بقاءہ نے ہدیہ تبریک ڈال دیا اور مبارک ہیں وہ بھی جو حضور کی دعاؤں کی برکت کے حصول کے لئے کوشاں ہیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ــ احبابِ جماعت کے نام ــ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

غیر موصی اصحاب وصیت کریں

اور

موصی اصحاب اپنی قربانیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

هُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ جماعت۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے تحت وصیت کا نظام قائم فرمایا تھا اور جماعت کے دوستوں کو ہدایت فرمائی تھی کہ وہ اشاعت اسلام کے لئے اپنے مالوں اور جائدادوں کو اس کی راہ میں پیش کریں تاکہ انہیں مرنے کے بعد جنتی زندگی حاصل ہو۔ اس تحریک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اب تک ہزاروں لوگ حصہ لے چکے ہیں۔ مگر ابھی ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی بھی پائی جاتی ہے۔ جنہوں نے وصیت نہیں کی۔ اور یہ ایک افسوسناک امر ہے۔ میں اس پیغام کے ذریعہ تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹوں اور مربیان سلسلہ کو خاص طور پر توجہ دلاتا ہوں کہ وہ غیر موصی اصحاب کو وصیت کرنے اور موصی اصحاب کو اپنی قربانیوں میں اور بھی اضافہ کرنے کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہیں۔ اگر ہر وصیت کرنے والا کم از کم ایک نئے شخص سے ہی وصیت کرانے میں کامیاب ہوجائے۔ تو ہمارے بجٹ میں ہزاروں لاکھوں روپیہ کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ اور اگر امراء اور جماعتوں کے پریذیڈنٹ اور سلسلہ کے مربی بھی اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں۔ تو چند دنوں میں ہی سلسلہ کی مالی حالت میں غیر معمولی ترقی ہوسکتی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ جو دوست ابھی موصی نہیں۔ وہ وصیت کرنے اور موصی اصحاب دوسروں سے زیادہ وصیتیں کروانے کی خاص طور پر کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو اپنے فرائض کے سمجھنے اور اس نظام وصیت میں شامل ہونے کی توفیق بخشے۔ جو اعلائے کلمۂ اسلام کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ والسلام

خاکسار

مرزا محمود احمد

۶۱/۳/۵

جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پر غور و خوض۔ نمائندگان کی تقاریر بعض اہم فیصلے

ربوہ ۲۵ مارچ آج نو بجے صبح جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس تعلیم الاسلام کالج کے وسیع و عریض ہال میں منعقد ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز چونکہ علالت طبع کے باعث تشریف نہیں لا سکے تھے۔ اس لئے حضور کی ہدایات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے اور وقتاً فوقتاً نہایت قیمتی ہدایات اور زریں نصائح سے نمائندگان کو نوازا۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم حافظ عبدالسمیع صاحب امروہوی نے فرمائی۔ بعدازاں حضرت میاں صاحب نے اجتماعی دعا کرائی اور پھر اعلان فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی متعنا اللہ بطول حیاتہٖ کی صحت کے لئے نمائندگان نے اپنی اپنی جماعتوں کی طرف سے جو رقوم بطور صدقہ دی ہیں انہیں خرچ کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی جائے گی۔ آپ نے بتایا کہ ان رقوم کا ایک حصہ تو جانوروں کی قربانی کی صورت میں خرچ کیا جائے گا اور باقی حصہ غرباء۔ یتامیٰ اور بیوگان کی مدد کے طور پر استعمال کیا جائیگا بیرونی جماعتوں میں بھی اگر اس قسم کے مستحق افراد ہوں تو اطلاع ملنے پر انہیں بھی اس میں شامل کیا جا سکتا ہے۔ اس کے بعد حضرت صاحب صدر کے ارشاد پر تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ سال گذشتہ کی رپورٹیں شعبہ وار پڑھ کر سنائی گئیں۔ یہ رپورٹیں مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی۔ مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس صدر مجلس کارپرداز مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر اصلاح و ارشاد اور مکرم میجر عارف زمان صاحب ناظر امور عامہ نے پیش فرمائیں۔ پھر مکرم میاں محمد شریف صاحب اشرف سکرٹری مجلس مشاورت نے اضافہ جات بجٹ دوران سال کی تفصیل پیش کی اور رد شدہ تجاویز بھی پڑھ کر سنائیں

اس کے بعد حضرت صاحب صدر نے سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت فرمائی نیز آپ نے فرمایا کہ چونکہ مجھے شوریٰ کی کارروائی کے سلسلے میں مدد کی ضرورت ہوگی۔ اسلئے مکرم شیخ بشیر احمد صاحب جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ اسٹیج پر تشریف لے آئیں۔ چنانچہ مکرم شیخ صاحب تشریف لے آئے اور آپ حضرت میاں صاحب مدظلہ کے ساتھ کارروائی کی سرانجام دہی میں حصہ لیتے رہے۔

رپورٹ سب کمیٹی نظارت علیا

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلےٰ ثانی نے سب کمیٹی نظارت علیا کی رپورٹ پیش فرمائی۔ اس رپورٹ میں ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز ملا تا ۵ کے متعلق سفارشات پیش کی گئی تھیں۔ سب سے پہلے تجویز ملا زیر بحث لائی گئی جو یہ تھی کہ:۔

”صوبائی اور ضلعی کارکنان بوجہ کاروباری ہونے کے ماتحت جماعتوں کی کارکردگی کا جائزہ لینے سے قاصر ہیں اس لئے پرانا نظام اپنایا جائے یعنی ہر جماعت اپنی ذمہ داری اور کارکردگی کی جوابدہ براہ راست مرکز کو ہو“۔

سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ یہ تجویز ضابطہ کے خلاف بھیجی گئی ہے یعنی بلا وساطت مقامی جماعت بھجوائی گئی ہے اور ویسے بھی قطعی طور پر مضر ہے۔

اس سلسلے میں مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ مکرم بابو ضیاء الحق خانصاحب اور مکرم صوفی رحیم بخش صاحب نے اظہار خیال فرمایا۔ بعدازاں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ صدر انجمن احمدیہ نے بھی اسے رد کر دیا ہے اسلئے اس پر مزید غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بعدازاں ایجنڈا پر درج شدہ تجویز ملا پیش کی گئی جس کا خلاصہ یہ تھا کہ

جماعتوں کی بڑھتی ہوئی رفتار کی وجہ سے ضلع وار نظام کے ماتحت حلقہ وار امارتوں کے قیام کی بھی اجازت دی جائے

اس تجویز کے متعلق مندرجہ ذیل نمائندگان نے اظہار خیال فرمایا:۔ چوہدری اسد اللہ خاں صاحب لاہور۔ صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی رانا محمد خانصاحب بہاولنگر۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل۔ نمائندہ، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی۔ شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ بابو ضیاء الحق خانصاحب خانپور ضلع رحیم یارخاں مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا۔ ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب آف کامیٹی کراچی۔ ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب صدیقی میرپورخاص۔ بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ۔

کافی غور و خوض کے بعد نمائندگان نے متفقہ طور پر اس تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں رائے دی۔ سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ

”جس جس ضلع میں حلقہ وار امارتیں قائم کرنی مناسب اور ضروری ہوں اصولی طور پر وہاں حلقہ وار نظام قائم کیا جائے اور اس کے متعلق قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ ترتیب دے اور نافذ کرے۔ سب کمیٹی حلقہ وار نظام کی ضرورت کو محسوس کرتی ہے“

تجویز ملا یہ تھی کہ:۔

کہ امرائے مقامی و ضلع کا انتخاب مرکزی نمائندوں کی زیر صدارت ہونا چاہیئے اور پریذیڈنٹوں کا انتخاب امرائے ضلع یا ان کے خاص نمائندہ کی صدارت میں ہو تاکہ بہترین کام کرنے والے منتخب ہو سکیں“

سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ:۔

چونکہ موجودہ عمل درآمد کے لحاظ سے جہاں ضرورت ہوتی ہے امرائے مقامی و ضلع کا انتخاب مرکزی نمائندہ کی نگرانی میں ہوتا ہے اسلئے یہ تجویز غیر ضروری ہے۔

نمائندوں نے بھی متفقہ طور پر اس رائے کو منظور کر لیا۔

تجویز ملا کا خلاصہ یہ تھا کہ:۔

ایک تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا جائے جو صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور وقف جدید کے کام اور دفاتر کا معائنہ کرے اور شکایات پر غور کرے۔

اس تجویز پر کافی دیر تک غور کیا گیا۔ مندرجہ ذیل نمائندگان نے اس سلسلے میں تقاریر کیں اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب آف کامیٹی کراچی۔ شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی۔ عبدالغنی صاحب رشدی راولپنڈی۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ربوہ مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری حاجی فیض الحق خانصاحب کوئٹہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ۔ سید داؤد احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ مولوی غلام باری صاحب سیف ربوہ۔ مرزا عبدالحق صاحب سرگودہا شیخ بشیر احمد صاحب۔

بالآخر رائے شماری ہوئی اور نمائندگان نے اس تجویز کے بارے میں بھی سب کمیٹی کی سفارش کو منظور کر لیا۔ سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ:۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے ایک بورڈ ایسا مقرر ہو جو صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے کاموں کی نگرانی کرے اور جماعتوں سے تجاویز حاصل کرے تاکہ ہر سہ ادارہ جات کا کام پیش از پیش ترقی پذیر ہو اس بورڈ کے سات ممبر ہوں یعنی صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقف جدید کے صدر صاحبان اور تین ممبر جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے نمائندہ ہوں اور حضور اقدس کی خدمت میں یہ درخواست کی جائے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اس بورڈ کا صدر مقرر فرمایا جائے۔ اگر حضور اس درخواست کو منظور فرما لیں تو صدر صاحب موصوف ہی جماعتوں میں سے تین نمائندے خود منتخب فرما لیں

اس کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ تجویز ملا پیش ہوئی جو یہ تھی کہ:۔

کسی غیر موصی کو جماعت کا صدر یا امیر یا امیر ضلع یا پراونشل امیر منتخب نہ کیا جائے اور نہ ہی کسی ایسے احمدی کو جو حسب حیثیت تحریک جدید میں شامل نہ ہو“

خان شمس الدین خانصاحب پشاور حاجی فیض الحق خانصاحب کوئٹہ۔ شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ، چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان منصور احمد صاحب، مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ اور مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اس تجویز کے متعلق اظہار خیال فرمایا اور بالآخر نمائندگان کی اکثریت نے اسبارے میں بھی سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں رائے دی اور اس تجویز کو ناقابل عمل قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔

سب کمیٹی نظارت علیا کی جملہ سفارشات پر غور کرنے اور ان کے متعلق رائے دینے کے بعد سوا بارہ بجے بعد دوپہر حضرت صاحب صدر مدظلہ العالی نے اجلاس کے اختتام پذیر ہونے کا اعلان فرمایا۔

جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا شاندار استقبال

"امام مسجد ہمبرگ نے صدر کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈال کر مشرقی روایات کو زندہ کر دیا" (جرمن پریس)

(از مکرم یحییٰ فضلی صاحب شاہد بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ)

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے دورہ جرمنی میں ہمبرگ کے لئے ۳۰ جنوری کا دن رکھا گیا تھا۔ حکومت ہمبرگ نے صدر مملکت کے استقبال کے لئے جہاں سرکاری عہدہ داروں اور دیگر عمائدین شہر کو مدعو کیا تھا۔ وہاں مبلغین جماعت احمدیہ کو بھی خاص طور پر دعوت دی۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق نو بجے محترم چوہدری عبداللطیف صاحب امام مسجد ہمبرگ و انچارج مشن ہائے جرمنی اور نو بجے اور خاکسار ریلوے سٹیشن پر حاضر ہوئے۔ ہمبرگ میں مقیم دیگر پاکستانی بھی ایک بڑی تعداد میں صدر پاکستان کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ جرمن احمدیوں کی نمائندگی کے لئے محترم ناصر نکوسکی صاحب موجود تھے۔

پروگرام کے عین مطابق صدر مملکت کی گاڑی دس بجے ہمبرگ سٹیشن پر نمودار ہوئی اور آپ مسکراتے ہوئے اپنے سیلون سے باہر تشریف لائے۔ اس پر فضا اللہ اکبر، پاکستان زندہ باد اور صدر محمد ایوب خاں زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی۔ حکومت ہمبرگ کے سربراہ اور دیگر عہدہ داروں سے ملاقات کے بعد صدر مملکت ہماری طرف بڑھے سب سے پہلے ایک ننھی بچی نے اور پھر محترم چوہدری عبداللطیف صاحب کے صاحبزادہ عبدالمجیب نے ہمبرگ مسجد کی طرف سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے پھول پیش کئے اور دوسرے دو بچوں نے مصافحہ کیا۔ اس کے بعد چوہدری صاحب نے صدر موصوف کے گلے میں ہار ڈالا اور جماعت احمدیہ کی طرف سے ہمبرگ میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہا۔

جرمن پریس نے اس مشرقی انداز کے استقبال کو اتنا پسند کیا کہ اس کی تصاویر صفحہ اول پر شائع کر کے . . . . . . صدر مملکت کے استقبال کی خبر پر سرخی جمائی۔

"صدر محمد ایوب خاں کا پھولوں اور ہار سے استقبال"

ہمبرگ کا مشہور اخبار "ہمبرگر آبنڈ بلاٹ" نے اس استقبال کے بارہ میں خبر شائع کرتے ہوئے لکھا:۔

"اپنے صدر کے استقبال میں پاکستانی باشندے ایک بھاری تعداد میں سٹیشن پر موجود تھے۔ لیکن خاص طور پر قابل ذکر وہ حصہ ہے جبکہ جماعت احمدیہ کے مشنری انچارج جناب عبداللطیف نے مشرقی طرز کا ہار ڈال کر استقبال کیا"

دوسرا قابل ذکر اخبار "بلٹ" (BILD) ہے۔ جس کی اشاعت تیس لاکھ سے بھی زائد تسلیم کی جاتی ہے۔ اس اخبار میں صدر مملکت کو پھولوں کا ہار پہنے اور محترم چوہدری صاحب سے مصافحہ کرتے دکھایا گیا اور لکھا:۔

"پاکستان کے صدر کا استقبال ہمبرگ کے سٹیشن پر خالص مشرقی انداز میں کیا گیا۔ جبکہ ایک روایتی پگڑی پہنے ایک پاکستانی نے اپنے صدر کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈال کر خوش آمدید کہا"

ہمارے استقبال کے انداز کو حاضرین نے بے حد پسند کیا۔ بلکہ حکومت ہمبرگ کے سربراہ مسٹر نیفر مان نے خاص طور سے چوہدری عبداللطیف صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ نے اپنے روایتی استقبال کو اختیار کر کے ہمارے شہر میں فیلڈ مارشل محمد ایوب کے استقبال کو ایک خاص اہمیت دی ہے۔

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی کولون سے صدر مملکت کی پارٹی میں شامل ہو گئے تھے انہیں بھی ہمبرگ سٹیشن پر خوش آمدید کہا گیا ہمبرگ یونیورسٹی نے آپ کی آمد سے فائدہ اٹھانے کے لئے آپ کا لیکچر رکھوا دیا تھا۔ چنانچہ آپ نے اس منتخب مجلس کو بعد از دوپہر خطاب فرمایا۔

صدر مملکت نے چند منٹ کے لئے ہمیں شرف باریابی بخشا۔ دوران ملاقات محترم چوہدری صاحب نے مشن کا اپنا اور ہمارا تعارف کروایا اور محترم صدر مملکت کو آپ کی شاندار خدمات پر جماعت کی طرف سے مبارکباد پیش کی اور ہر طرح تعاون کا یقین دلایا۔ آپ نے بتایا کہ ہم اب تک مغربی جرمنی میں دو مقامات یعنی ہمبرگ اور فرانکفورٹ میں مساجد تعمیر کر چکے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں کر رہی ہے چنانچہ قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہے۔ اور ہم جرمن زبان میں بھی ترجمہ شائع کر چکے ہیں۔

صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے ورود ہمبرگ پر پھولوں اور ہاروں سے استقبال اتنا اہم نہ تھا۔ جتنا آپ کی خدمت میں قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا جانا بھی اور اہم تھا۔ قرآن کریم انگریزی کے اس نسخہ پہ جو جماعت احمدیہ ہمبرگ کی طرف سے آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا یہ عبارت درج تھی۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کے ورود ہمبرگ کے موقع پر جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن کریم کا گرانقدر تحفہ پیش کرتا ہوں۔ ہدیۃ الاسلام
عبداللطیف امام مسجد ہمبرگ۔ ۳۰ جنوری ۱۹۶۱ء"

ہم فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کی ملاقات کے بعد یہ تاثر لے کر لوٹے کہ انہیں قرآن کریم، مساجد کی تعمیر اور تبلیغ اسلام سے یقیناً دلچسپی ہے۔ جس کا اندازہ ان کی باتوں اور ان کی نیک خواہشات سے ہوتا ہے جس کا انہوں نے اظہار فرمایا۔

ہفتہ تحریک وصیت

(۳۱ مارچ لغایت ۶ اپریل)

یہ تحریک مجلس مشاورت ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی منظور فرمودہ ہے۔ اس لئے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مربی صاحبان انسپکٹر صاحبان بیت المال۔ امراء صاحبان اور صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں اور علاقوں میں پوری توجہ اور زور کے ساتھ اپنی تقریروں اور غیر موصی اصحاب سے انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ اس تحریک کی اشاعت کریں اور اسے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ مفصل تحریک اخبار الفضل مجریہ ۲۸ جنوری میں شائع ہو چکی ہے۔ اور بصورت سرکلر بھی جماعتوں میں گذشتہ ہفتہ میں پہنچ چکی ہے۔

یہ امر بعید افسوسناک اور بہت زیادہ قابل توجہ ہے کہ جماعت کے صاحب جائداد اور صاحب ثروت احباب وصیت کرنے کی طرف بہت کم توجہ دے رہے ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ان کے پاس بااثر اور باعلم اور باعمل دوستوں کو وفود کی صورت میں بھیج کر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کے وصیت کے متعلق ارشادات فرمودات سے انہیں آگاہ کیا جائے اور انہیں ترغیب دلائی جائے کہ وہ وصیتیں کر کے اس بابرکت نظام میں شامل ہو جائیں۔ کیونکہ اگر وہ سمجھیں تو سب سے پہلے مخاطب تحریک وصیت کے وہی ہیں۔ اگر اس طبقہ کے دوست وصیتیں کرنے میں غفلت اور پہلوتہی کریں گے تو نظام نو کی تعمیر میں جو افسوسناک تاخیر ہو گی۔ اس کے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور ذمہ وار اور جواب دہ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر شخص کو اس جواب دہی سے محفوظ رکھے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ۔ ربوہ)

درخواست دعا:۔ میرے والد مکرم میاں ناظر دین صاحب آف احمد نگر کی آنکھوں کا اپریشن ہوا ہے احباب جماعت ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں (خلیل الرحمٰن احمد نگر۔ نزد ربوہ)

آہ چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم

(از مکرم مولوی عبدالواحد خاں صاحب کراچی)

جیساکہ احباب کو معلوم ہے۔ چوہدری محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ حلقہ مارٹن روڈ کراچی۔ نہایت ہی مختصر علالت کے بعد وفات پاگئے۔ ۲۵ نومبر ۱۹۶۰ء کو آپ کی طبیعت ناساز ہوئی۔ ڈاکٹر صاحبان نے معائنہ کیا۔ ۲۶ نومبر ۱۹۶۰ء کو ۹ بجے شب چوہدری صاحب اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملے صرف دو دن ایک رات آپ کی طبیعت ناساز رہی۔ آپ جماعت احمدیہ حلقہ مارٹن روڈ کے پریذیڈنٹ تھے۔ کراچی کی جماعت کے بہت سے حلقے ہیں۔ لیکن مارٹن روڈ کا حلقہ سب سے بڑا ہے۔ چوہدری صاحب مرحوم موصی تھے چندہ تحریک جدید۔ وقف جدید۔ چندہ وصیت اور دوسرے مقامی چندے یا انصار کے چندے اور دوسری تحریکوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور کسی چندے کا بقایا کبھی نہیں ہوا۔ دوسرے دوستوں کو چندہ کی ادائیگی کی تلقین کرتے۔ بلکہ سیکرٹری مال کو لے کر دوستوں کے مکان پر جاتے اور بڑی خوش اسلوبی سے چندہ وصول کرلاتے۔ سلسلہ کے کاموں میں بڑی دلچسپی لیتے۔ سلسلہ کا کام بڑی محبت سے کرتے۔ نماز وقت پر پڑھتے اور نماز باجماعت کا خیال رکھتے اور دوسرے دوستوں کو باجماعت نماز کی تاکید کرتے آپ اپنی خوش اخلاقی اور حسن کارکردگی کی وجہ سے جماعت کے علاوہ غیر از جماعت میں بھی ہردلعزیز تھے۔

چوہدری صاحب مرحوم کے ۳ بیٹے ہیں تینوں ہی صاحب اولاد ہیں۔ بڑے بیٹے چوہدری عبدالمجید صاحب سابق قائد خدام الاحمدیہ کراچی اب مرکزی سیکرٹری مال کراچی ہیں۔ سب خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مخلص احمدی ہیں۔ چوہدری صاحب مرحوم کا جنازہ خاکسار نے پڑھایا۔ مورخہ ۲۷ نومبر کو چوہدری عبدالمجید صاحب جنازہ ربوہ لے گئے۔ ربوہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور لمبی دعا فرمائی۔ جنازے کو کندھا دیا اور مرحوم مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جماعت کے دوستوں سے درخواست ہے کہ چوہدری صاحب کے بلندی درجات کی دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان پر فضل وکرم کرے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ اللھم آمین اللھم آمین اللھم آمین

خاکسار عبدالواحد خاں۔ سیالکوٹی ثم

یہ طلائی چوڑی کس کی ہے؟

ہمیں ایک عدد طلائی چوڑی عید کے روز منٹو پارک لاہور میں زنانہ حصہ سے گری ہوئی ملی ہے۔ جس کی ہو اس کے ساتھ کی دوسری دکھا کر یا مناسب نشانی اور شہادت دیکر مجھ سے حاصل کرلے۔ قاضی عبدالحمید قریشی

نوٹیس پن ورکس پ نیلہ گنبد لاہور

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کا یہ غیر معمولی ہنگامی اجلاس محترمہ والدہ صاحبہ مکرم مولوی عبداللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کی وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کرتا ہے محترمہ مرحومہ نہایت دیندار پرہیزگار اور پابند صوم وصلوٰۃ خاتون تھیں۔ چندوں میں باقاعدہ اور ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی تھیں انہوں نے جس دینی ماحول میں اپنی اولاد کی تربیت کی ہے۔ وہ ہم سب کے لئے قابل رشک اور قابل تقلید ہے۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور صحابیات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل تھیں اور حج بیت اللہ کرنے کا شرف حاصل تھا۔ اپنے پیچھے چھ لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ہم اس سانحہ میں محترم مولوی عبداللطیف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور اور ان کے دیگر لواحقین سے دلی افسوس اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر واستقامت سے اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کو غریق رحمت کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

(ہم ہیں خاکساران اراکین مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر)

درخواست دعا: میری چچا زاد بہن امۃ الوہاب کی چھوٹی بچی امۃ النصیر بہت دنوں سے پیرا ٹائیفائڈ سخت بیمار ہے۔ بیس روز ہو چکے ہیں ابھی تک بخار نہیں ٹوٹا کمزوری بے حد ہے اور کبھی حالت بہت تشویشناک ہو جاتی ہے احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بچی کو صحت عاجلہ وکاملہ عطا فرمائے۔ (خاکسار منصور احمد بھٹی دارالرحمت غربی ربوہ)

عسر اور یسر ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کے گھر کا خیال رکھنے والے مخلصین

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

نمبر	نام	رقم
۱۰۱	مکرم دوست محمد خاں صاحب چک ۸۸ ج ب ضلع لائلپور	۱۷-۶۳
۱۰۲	دکانداران غلہ منڈی ربوہ	۲۵-۲۷
۱۰۳	مکرم محمد عبداللہ صاحب باجوہ ظفروال۔ ضلع سیالکوٹ	۵-۰۰
۱۰۴	" چوہدری عبدالعزیز صاحب بھٹی ملا ٹریڈرز روڈ لاہور	۵-۰۰
۱۰۵	" حافظ غلام محمد صاحب چک منگلا ضلع سرگودھا	۵-۰۰
۱۰۶	" عبدالقادر صاحب " "	۵-۰۰
۱۰۷	" عبدالخالق صاحب دکاندار " "	۱۱-۰۰
۱۰۸	" عبدالرحمٰن صاحب " "	۱۰-۰۰
۱۰۹	" عبدالرزاق صاحب و عبدالسلام صاحب " "	٦-۰۰
۱۱۰	" حبیب الرحمٰن صاحب " "	۵-۰۰
۱۱۱	" محمد الدین صاحب چک ۲۹۶ گ ب۔ ضلع لائلپور	۵-۰۰
۱۱۲	" محمد عبدالواحد صاحب چک ۵۰ ۱۲-ایل ضلع منٹگمری	۱۰-۰۰
۱۱۳	" راجہ عبدالرشید صاحب کراچی	۵-۰۰
۱۱۴	" ارشاد احمد صاحب ورک سلی چیمبرز لاہور	۵-۰۰
۱۱۵	" میاں عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۵-۰۰

یہ عینک کس کی ہے؟

ایک بچے کی عینک (دھوپ کا چشمہ) دستیاب ہوئی ہے۔ جن صاحب کا ہو نشانی بتاکر مجھ سے لے لیں۔ خاکسار راجہ نذیر احمد ظفر (ریویو) ربوہ

کھیوہ باجوہ میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۳/۸ کو بعد نماز عشاء زیر صدارت چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ امارت کھیوہ باجوہ ایک تربیتی جلسہ ہوا۔ تلاوت نظم کے بعد چوہدری محمد نصیر صاحب اور مرزا محمد سلیم صاحب اختر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نے تقریریں کیں۔ پھر ۳/۱۹ کو نماز عید کے بعد مرزا محمد سلیم صاحب اختر مربی نے دو گھنٹے تک تقریر کی۔ (چوہدری ظہور احمد باجوہ کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ)

دعائے مغفرت

"میرے خسر چوہدری محمد اسماعیل صاحب آف محلہ دارالرحمت قادیان حال مقیم نواں کوٹ لاہور دل کی حرکت بند ہونے سے ۱۷ مارچ بروز جمعہ وفات پاگئے۔ جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ نماز جنازہ مولانا شمس صاحب نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اور صحابہ میں سے تھے قطعہ خاص میں ان کو جگہ ملی۔ احباب جماعت درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالرحیم۔ صدر حلقہ اسلامیہ پارک ۱۵ انور سٹریٹ۔ لاہور)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ابا جان چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ریٹائرڈ کی اپیل کی کامیابی کے لئے احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے درخواست دعا ہے۔

(نعیمہ رحمٰن سول کوارٹرز۔ لائلپور)

(۲) والد ماجد شیخ محمد صدیق صاحب گزشتہ ایک ہفتہ سے بہت بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد عمر بشیر احمد)

(۳) میری والدہ صاحبہ بعارضہ بلڈ پریشر و دیگر عوارض عرصہ سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کلی صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شیخ محمد بیر احمد اوورسیر بہاولپور)

(۴) میں کافی دنوں سے بیمار ہوں۔ بزرگان سلسلہ میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمادیں

(غلام محمد کھوکھر گورنمنٹ گرلز گوجرانوالہ)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ آگاہ فرما دیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۹۹۲: میں امۃ القیوم بشریٰ زوجہ محمد اشرف صاحب شاکر قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر تئیس ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸ جنوری ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے بذمہ خاوند ہے اور زیور کنگن طلائی وزنی اڑھائی تولہ مالیتی ۰۰/- روپیہ۔ ٹکہ طلائی مالیتی ۱۰۰/- روپیہ۔ بالیاں طلائی مالیتی ۱۰۰/- روپیہ پازیب نقرئی مالیتی ۸۰/- روپے انگوٹھیاں ۳ عدد طلائی مالیتی ۸۰/- روپے ایک عدد مشین سلائی مالیتی ۲۲۰/- روپیہ اور نقد متفرق اشیاء مالیتی ۱۲۰/- روپے ہے۔ ۔ ۔ ۔

- - - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - - ہیں

اس کل جائیداد مالیتی مبلغ ۱۶۰۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ سر دست میری کوئی آمدنی نہیں ہے۔ اگر کسی وقت کوئی آمدنی کی صورت پیدا ہو تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کرنے کی ذمہ دار ہوں گی میری وفات کے وقت اگر کوئی مزید جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی

الامۃ:۔ امۃ القیوم بشریٰ

گواہ شد:۔ حکیم محمد افضل فاروقی ولد حکیم محمد اکرم صاحب قوم قریشی سکنہ اوچ شریف ضلع بہاولپور بقلم خود۔

گواہ شد:۔ مولا بخش ولد عبد الرحمٰن خان قوم بلوچ سکنہ اوچ شریف ضلع بہاولپور

نمبر ۱۵۹۹۶: میں نصیرہ بیگم زوجہ چوہدری بشیر احمد قوم سندیلہ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن رام گڑھ ڈاکخانہ مغلپورہ ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۶۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

زیورات ۱۔ کانٹے دو عدد ۲۵۰/- روپے۔ ۲۔ مندریاں ۳ عدد ۱½ تولہ ۱۸۷/۸ روپے ۳۔ سنگر مشین ۲۳۵/- نہ۔ حق مہر ۵۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ کل ۱۳۷۲/۸ روپے

اس وقت میری کل جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ درج بالا قیمتی ۱۳۷۲/۸ روپے ہے۔ میں اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔ اس کے بعد میں جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبدہ نصیرہ بیگم بقلم خود

گواہ شد سید ولایت شاہ ولد سید مصطفیٰ شاہ حافظ حلوم انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:۔ بشیر احمد بقلم خود خاوند موصیہ

نمبر ۱۵۹۹۷: میں ملک عبد الغنی ولد ملک عبد القادر صاحب قوم کشمیری ملک بنی اسرائیل پیشہ ملازمت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹ چوہدری بلڈنگ مشانی روڈ سلام سرائے گاڈی کھاتہ کراچی ۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ فروری ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ معہ الاؤنس مبلغ ۱۵۴/- روپے ملتی ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں تازیست داخل کرتا رہوں گا اگر اسکے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ فقط ۲۶ فروری ۶۱ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: ملک عبد الغنی بقلم خود

گواہ شد:۔ محمود احمد مبشر ناظم تحریک جدید۔ وقف جدید تجنید۔ جائیداد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔ گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین

پاکستان کی خوشحالی اور استحکام کیلئے عوام میں نظریاتی اتحاد کی ضرورت

معاشرے کو مکمل وحدت کی شکل میں منظم کیا جائے

ڈھاکہ، ۲ر مارچ۔ صدر ایوب نے ملک میں استحکام برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ ”اس کے بغیر ملک کی ترقی اور فارغ البالی ممکن نہیں، صدر نے کہا کہ پاکستان کو طاقت ور اور خوشحال بنانے کے لئے عوام میں فکری ہم آہنگی پیدا کرنا اشد ضروری ہے“

صدر نے کل ڈھاکہ میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے خطاب کرتے ہوئے ملک کے بنیادی مسائل پر روشنی ڈالی اور کہا وقت کا اہم ترین تقاضا یہ ہے کہ معاشرہ کو اس کے بنیادی مرکز پر واپس لایا جائے!

ملک کو شاہراہِ ترقی پر گامزن کرنے کے لئے جن مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان کا ذکر کرتے ہوئے صدر ایوب نے کہا ”ایسے مسائل صرف پاکستان کو ہی درپیش نہیں، پوری انسانیت مختلف النوع مسائل سے دوچار ہے یہ مسائل زیادہ تر نفسیاتی ہیں اور انہیں حل کرنے کے لئے ہمیں زندگی کے وہ نئے اسلوب اختیار کرنا ہوں گے، جو سائنس اور عام فطرت پر کنٹرول نے سمجھائے ہیں۔ صدر نے کہا ”ذہنی بے اطمینانی کی وجہ خواہ کچھ ہی ہو میرا خیال ہے کہ ذہنی خلفشار سے نجات کی صورت یہ ہے کہ ملک کے بنیادی تقاضوں اور عوام کے خاص حالات کو ملحوظ رکھا جائے، اور اس راہ سے ہٹ کر کوئی قدم نہ اٹھایا جائے“

صدر ایوب نے معاشرہ کو اس کے بنیادی مرکز پر واپس لانے، زمانہ کا ساتھ دینے پوری محنت سے کام کرنے اور معاشرہ کو مکمل وحدت کی شکل میں منظم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آپ نے کہا کہ ہماری زبانیں الگ ہو سکتی ہیں لیکن ہمارے دل کی زبان ایک ہی ہے آپ نے کہا ملک کی ترقی کے لئے جمہوریت بڑی ضروری ہے لیکن جمہوریت ایسی ہونی چاہئیے جسے لوگ سمجھ سکیں اور جس میں عوام آزادی سے اپنے نمائندے منتخب کر سکیں، کیونکہ انتخاب کی آزادی استحکام اور خوشحالی کی ضامن ہوتی ہے صدر نے کہا ہماری خواہش ہے کہ متوسط طبقہ اور مضبوط ہو اور ملک میں اخوت و مساوات کا دور دورہ ہو۔“

نمبر ۱۵۹۹۸: میں محمد عبد اللہ ولد میاں روشن دین صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن معرفت احمدیہ ہال میگزین لین کراچی ۳ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ر مارچ ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس کے ذریعے مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ ۸۰ روپیہ ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی، فقط ۳ مارچ ۱۹۶۱ء۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد:۔ محمد عبد اللہ خان

گواہ شد:۔ محمود احمد مبشر ناظم تحریک جدید، وقف جدید، تجنید، جائیداد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی۔

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

اعلاناتِ نکاح

میرے لڑکے عزیزم سلیم احمد صدیقی کا نکاح عزیزہ زاہدہ بیگم بنت سید منظور حسین شاہ صاحب السپکٹر کوآپریٹو سوسائٹی جھنگ سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر مورخہ ۲۵/۳/۶۱ کو بعد نماز مغرب محترم ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب نے مسجد مبارک میں پڑھا احباب دعا فرمائیں یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔

(قاضی محمد ابراہیم پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈنڈ چودھریاں ضلع سیالکوٹ۔)

(۲) میری بھتیجی عزیزہ سیدہ سمیعہ صادقہ بانو بنت سید مقبول حسن صاحب مرحوم کا نکاح عزیزم ڈاکٹر عبد المجید ایم بی بی ایس میو ہسپتال لاہور ابن ڈاکٹر عطاء الدین صاحب (درویش قادیان) سے بعوض مبلغ پانچہزار روپیہ مہر پر محترم سید بہاول شاہ صاحب نے مورخہ ۱۹ر مارچ ۱۹۶۱ء کو بعد نماز عشاء مسجد جودھامل بلڈنگ میں پڑھایا خاندان حضرت مسیح موعود صحابہ کرام و درویشان قادیان اور جملہ احمدی احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے اور اس کو بابرکت کرے، آمین۔ عزیزہ سمیعہ صادقہ سید محمود احمد صاحب آف کراچی کی ہمشیرہ اور مرزا اعظم بیگ صاحب آف ربوہ کی بھانجی ہے!

(سید محمد سعید سلیم دار التجلید اردو بازار لاہور)

بنکاک میں سیٹو کی وزارتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا،

برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کا اعلان

بنکاک ۲۸ مارچ۔ سیٹو کی وزارتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا اس اجلاس میں برطانوی اور امریکی وزرائے خارجہ نے تقریریں کیں، برطانوی وزیر خارجہ لارڈ ہوم نے اعلان کیا کہ اگر کمیونسٹوں نے لاؤس پر زبردستی قبضہ کی کوشش کی تو سیٹو کا کوئی ممبر ملک اپنے فرض کی ادائیگی سے گریز نہیں کرے گا،

امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک نے کہا کہ امریکہ اب جنوبی مشرقی ایشیا کے عوام کو مدد دینے کا وعدہ پورا کرے گا۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے یقین دلایا کہ پاکستان سیٹو کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرے گا بنکاک میں مبصروں نے کہا کہ لارڈ ہوم نے برطانیہ کی طرف سے انتہائی مضبوط موقف اختیار کیا ہے اور اس سے پہلے کسی برطانوی وزیر نے جنوب مشرقی ایشیا میں اشتراکی سرگرمیوں کے متعلق اتنی مضبوط تقریر کبھی نہیں کی تھی،

امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین رسک نے اپنی تقریر میں کہا کہ لاؤس کی صورت حال خطرات سے پر ہے انھوں نے کہا کہ امریکہ جنوب مشرقی ایشیا کے لوگوں کو مدد دینے کا وعدہ کر چکا ہے اور بیرونی امداد سے کارروائیاں کرنے والی مسلح اقلیتوں کے خلاف امریکہ اس علاقہ کے عوام کو مدد دیتا رہے گا انہوں نے کہا کہ صرف ہماری خواہش سے امن قائم نہیں ہو سکتا ضرورت اس امر کی ہے کہ فریق مخالف بھی امن کے قیام کے لئے اتنے ہی خلوص کا مظاہرہ کرنے کے لئے تیار ہو۔

آسٹریلیا کے وزیر خارجہ مسٹر مینزز نے اپنی تقریر میں کہا کہ سیٹو کے رکن ملکوں کو کمیونسٹ چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے قوت کے استعمال سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم مسٹر کیتھ نے کہا کہ اگر روس نے برطانوی تجاویز مسترد کر دیں تو لاؤس کی صورت حال انتہائی سنگین ہو جائے گی انھوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ بات چیت کے ذریعہ متنازعہ مسائل کا حل تلاش کرنے کا حامی ہے لیکن ایسے مذاکرات کا کوئی فائدہ نہیں کہ آپ جس مقصد کے لئے بات چیت شروع کریں مذاکرات کے درمیان اصل مقصد کو ناکام بنانے کی کوشش جاری رہے انھوں نے کہا کہ نیوزی لینڈ بات چیت میں یقین رکھتا ہے لیکن اب وقت بہت کم رہ گیا ہے۔

تھائی لینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر تھنٹ کھومن نے کہا کہ حالیہ واقعات نے لاؤس کو ایک دوراہے پر لا کھڑا کیا ہے اب اس تنظیم کو یہ بات ثابت کر دینی چاہیئے کہ یہ تنظیم ان مقاصد کو حاصل کر سکتی ہے جن کی خاطر اس کا قیام عمل میں آیا تھا، فرانس کے وزیر خارجہ نے کہا کہ لاؤس میں خانہ جنگی ختم کر کے اس ملک کے اتحاد اور آزادی کی ضمانت دی جائے اور جنوب مشرقی ایشیا کے امن کو جو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اسے دور کیا جائے۔

پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر منظور قادر نے سیٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان پر جو بھی ذمہ داری عائد ہو گی ہم اسے پورا کریں گے انہوں نے سیٹو کے وزارتی اجلاس کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سال اس علاقہ میں جو واقعات پیش آ رہے ہیں وہ بھی تاریخی اہمیت کے حامل ہیں انھوں نے کہا کہ سیٹو کے تحت پاکستان پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں ہم نے ان کی اہمیت کو کبھی معمولی نہیں سمجھا اس علاقہ میں جارحیت کی روک تھام کے لئے سیٹو کے رکن کی حیثیت سے ہم پر جو ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں ہمیں ان کا پورا احساس ہے اور ہم انہیں پورا کریں گے۔

کوٹری میں ریل کے حادثہ کی تحقیقات

کراچی۔ ۲۸ مارچ۔ گزشتہ جمعہ کو کوٹری کے سٹیشن پر ریل کا جو حادثہ ہوا تھا اس کے اسباب کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ تحقیقات ۵ اپریل سے شروع ہو گی۔ تحقیقات گورنمنٹ ریلوے انسپکٹر مسٹر ایل اے خان کریں گے، گورنمنٹ انسپکٹر نے حیدر آباد میں کہا "حادثے کے اسباب کے متعلق جو اشخاص بیان دینا چاہتے ہوں یا اس حادثے پر کوئی روشنی ڈالنا چاہتے ہوں وہ پانچ اپریل کو ایسا کر سکتے ہیں یا انہیں ریلوے گورنمنٹ انسپکٹر کو ایمپرس روڈ لاہور کے پتے پر ۱۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک تحریری اطلاع دینی چاہیئے"

درخواست دعا

میری چچا زاد بہن امۃ الوہاب کی چھوٹی بچی امۃ النصیر عرصہ تقریباً ۲۲ روز سے سخت قسم کے ٹائیفائڈ میں مبتلا ہے اور اب حالت تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے، احباب سے درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ خاکسار منصور احمد بھٹی غلہ منڈی ربوہ۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴